جغرافیہ دکن

مستعملہ مدارس ملک سرکار عالی

جسکو

بغرض خوشنودی مزاج عالی جناب نواب عماد الملک بہادر ناظم تعلیمات ملک سرکار عالی

کے

مولوی محمد عبد الرحیم خانصاحب ناظر مدارس ضلع ورنگل نے مرتب کیا تھا اب

باضافہ مضامین جدیدہ و مردم شماری حال مدارس سرکاری ملک سرکار عالی کیلئے از سر نو ترمیم کیا

اور جسکو

حاجی منشی نورشہ علیخانصاحب تاجر کتب بازار چار مینار نے

مطبع سُہیل دکن مین چھپوایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ
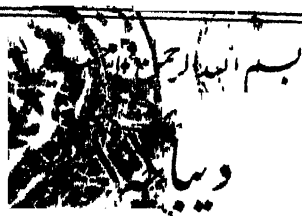
یون تو جغرافیہ دکن کے نام سے بہت سی تالیفات ہو چکی ہین اور آئندہ ہونگی لیکن ہمارا
جغرافیہ ہماری خاص جدید حالت کا خاکہ ہے ہم ارباب ملک دکن اور عزیزین ملازمان محکمۂ
سرکار عالی کے تہ دل سے متشکر ہین کہ ہمارے بے نظیر اور مختصر جغرافیہ دکن کی
اونھون نے بے انتہا قدردانی کی اور جسکی فروخت کو روز افزون ترقی ہے یہ
چوتھی مرتبہ ہے کہ جغرافیہ دکن طبع ہوا ہے۔ اس مرتبہ ہم نے چند نئے خیالات
اور مغربی روشنی کے تازہ مضامین بھی اضافہ کر دئے ہین ناظرین یقینا
بہت محظوظ ہونگے اور طلبا دنیا کی حالت کو سمجھین گے۔ عنقریب ہمارا
جغرافیہ ایشیا اور جغرافیہ کرۂ ارض بھی چھپکر ہدیۂ ناظرین ہوگا۔

خاکسار

محمد عبد الرحیم خان

ناظر مدارس ضلع ورنگل

زمین کی شکل

جغرافیہ ایک یونانی کلمہ ہے جو دو لفظون سے مرکب ہے
اور اوس کے معنی سطح زمین کا بیان ہیں زمین نارنگی کی
مانند گول ہے اور اِس کے ثبوت مین یہ دلیلین کافی ہین
اوّل یہ کہ اگر کوئی مسافر اپنے جہاز کو ایک ہی سمت مثلاً
مشرق یا مغرب کو لے جائے تو وہ زمین کے گرد ہوکر پھر
وہیں آجاتا ہے۔

دوم یہ کہ جب میدان مین کھڑے ہوکر چارون طرف
نگاہ کرتے ہیں تو اول درختون کی چوٹیان نظر آتی ہین
اور جس قدر اونکے قریب جاتے ہیں اوسی قدر ان کے
نیچے کے حصے درجہ بدرجہ نظر آتے جاتے ہین۔ اس سے

معلوم ہوا کہ زمین گول ہے اگر زمین گول نہ ہوتی تو سارے درخت چوٹی سے جڑ تک ایک ہی دفعہ نظر آ جاتے۔

سوم چاند گہن سے بخوبی ظاہر ہے کہ زمین گول ہے کس واسطے کہ زمین کا سایہ چاند پر پڑنے سے چاند گہن واقع ہوتا ہے اور یہہ سایہ ہمیشہ اور ہر حالت مین گول ہی نظر آتا ہے

زمین کی روزانہ حرکت

زمین ایک خط وہمی پر جو اس کے مرکز سے گذرتا ہے اور جس کو محور کہتے ہیں ۲۴ گھنٹے میں اس محور کے گرد ایک گردش کرتی ہے اور اس گردش سے دن اور رات پیدا ہوتے ہیں جب زمین کا وہ حصہ جس پر ہم رہتے ہیں آفتاب کے سامنے آتا ہے تو ہمارے یہاں دن ہو جاتا ہے اور جب وہ

آفتاب کے سامنے سے ہٹ جاتا ہے تو رات ہو جاتی ہے اور زمین مغرب سے مشرق کی طرف حرکت کرتی ہے۔

زمین کی سالانہ حرکت

روزانہ حرکت کے علاوہ زمین کو ایک اور بھی حرکت ہے یعنی وہ آفتاب کے گرد بھی پھرتی ہے۔ اِس حرکت کو حرکت سالانہ کہتے ہین اور اِس سے موسمون کا تغیر و تبدل پیدا ہوتا ہے۔ زمین آفتاب کے گرد جو زمین سے ۹ کرور ساٹھ لاکھ میل دور ہے اپنی حرکت سے ایک دایرہ بناتی ہے جسپر ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ ۴۰ سکنڈ مین ایک چکر لگاتی ہے اور اسی مدت کو سال کہتے ہین۔ جس طرح زمین آفتاب کے گرد گردش کرتی ہے اسی طرح قمر یعنی چاند زمین کے گرد ۲۹ ½ روز میں

گردش کر جاتا ہے۔ چاند زمین سے ۲۴۰۰۰۰ میل دور ہے

سطح زمین کی قدرتی تقسیم

جغرافیہ روے زمین کے خشکی اور تری کے حال کو کہتے ہیں۔ سطح زمین خشکی اور تری پر منقسم ہے۔ ایک چوتھائی سے کسی قدر زیادہ خشکی ہے اور باقی سب تری ہے۔

تری کے حصے یہہ ہیں

بحر۔ بحیرہ۔ بحرالجزائر۔ کھاڑی یا خلیج۔ جھیل۔ آبنا ے۔ رودبار دریا۔ نہر۔ تالاب۔

بحر سمندر کے سب سے بڑے ٹکڑے کو کہتے ہیں۔

بحیرہ بحر سے کسیقدر چھوٹا ہوتا ہے۔

گردش کر جاتا ہے۔ چاند زمین سے ۲۴۰۰۰۰ میل دور ہے

سطح زمین کی قدرتی تقسیم

جغرافیہ روے زمین کے خشکی اور تری کے حال کو کہتے ہیں۔
سطح زمین خشکی اور تری پر منقسم ہے ایک چوتھائی سے کسی قدر زیادہ خشکی ہے اور باقی سب تری ہے۔

تری کے حصے یہہ ہیں

بحر۔ بحیرہ۔ بحر الجزائر۔ کھاڑی یا خلیج۔ جھیل۔ ابنا ے۔ رود بار دریا۔ نہر۔ تالاب۔

بحر سمندر کے سب سے بڑے ٹکڑے کو کہتے ہیں۔

بحیرہ بحر سے کسیقدر چھوٹا ہوتا ہے۔

بحرالجزائر جس سمندر مین بہت سے جزیرے واقع ہون۔

خلیج پانی کے اوس قطعہ کو کہتے ہین جو دور تک خشکی میں چلا گیا ہو۔

جھیل پانی کا وہ قطعہ ہے جس کے چارون طرف خشکی ہو۔

آبنائی پانی کی وہ لکیر ہے جو دو سمندرون کو ملائے۔

رود بار آبنائی سے کسیقدر چھوٹا ہوتا ہے۔

دریا خشکی پر بہتے ہوئے پانی کو کہتے ہین جو کسی جھیل یا پہاڑ سے نکلکر میدان مین بہتا چلا جاتا ہے۔

نہر وہ مصنوعی دہار پانی کی ہے جو کسی ندی یا تالاب سے کاٹ کر نکالی جائے۔

تالاب جو جھیل سے چھوٹا ہو۔

خشکی کے حصّے یہہ ہیں

براعظم خشکی کے اوس بڑے حصے کو کہتے ہیں جس میں بہت سے ملک شامل ہوں مثلاً ایشیا۔

جزیرہ خشکی کا وہ قطعہ ہے جس کے چاروں طرف پانی ہو مثلاً جزیرۂ بورنیو۔

جزیرہ نما خشکی کا وہ قطعہ ہے جسکے تین طرف پانی اور ایک طرف خشکی سے ملا ہو جیسے جزیرہ نماء عرب

خاکنائے یا گردن زمین - خشکی کا وہ تنگ قطعہ ہے جو دو خشکیوں کو ملاوے اور دو سمندروں کو جدا کرے جیسے خاکنائے سویز

راس خشکی کا ایک گوشہ ہوتا ہے جو بہت دور تک سمندر میں چلا گیا ہو جیسے راس کامورن۔

پہاڑ اوس بلند قطعہ سنگلاخ کو کہتے ہین جو سطح زمین سے اونچا ہو جیسے کوہ ہمالیہ۔

دار السلطنت وہ شہر ہے جہان ملک کا بادشاہ یا فرمان روا ہو جیسے لندن۔

صوبہ ملک کا وہ حصہ ہے جو ایک صوبہ دار کے زیر حکومت ہو اور اوس مین چند ضلعے واقع ہون۔ جیسے صوبۂ بیدر

ضلع وہ حصہ صوبے کا ہے جس مین ایک اوّل تعلقدار کی حکومت ہو اور اوس مین چند تعلقات یعنی تحصیل ہون مثلاً ضلع گلبرگہ۔

تعلقہ ضلع کا وہ حصہ ہے جس مین ایک تحصیلدار کی حکومت ہو اور اوس کے متعلق بہت سے دیہات ہون جیسے تعلقہ بہونگیر۔

گاؤن اوس چھوٹی آبادی کو کہتے ہیں جس میں چند خاندان ملکر رہتے ہوں اور زراعت کرتے ہوں مثلاً نرسم پیٹھ

قصبہ بڑے گاؤن کو قصبہ کہتے ہین جسکی مردم شماری ہزاروں ہو اور ہر قسم کے لوگ رہتے ہوں مثلا قصبہ بھونگیر۔

شہر بڑے بڑے قصبوں کو شہر کہتے ہین جسکی مردم شماری لاکھوں کے قریب ہو مثلاً شہر حیدرآباد۔

علاقہ دیوانی وہ علاقہ ہے جو حضور نظام کے دیوان یعنی مدارالمہام یا وزیر اعظم کے زیر انتظام ہے۔

علاقہ صرفخاص وہ علاقہ ہے جس کا انتظام بذریعہ ایک معتمد خود بنفس نفیس حضور نظام فرماتے ہین اور اوس کی آمدنی صرف خاص مین خرچ کی جاتی ہے

علاقہ پایگاہ وہ علاقہ ہے جو بغرض رکھنے فوج کے دیا گیا ہے۔

عام جاگیرات وہ دیہات ہین جن پر عام لوگ قابض ہین اور اونکو گورنمنٹ سے کسی صلے مین عطا ہوے ہین

اضلاع مفوضہ برار وہ ضلعے ہین جو عہدنامے کی رو سے برائے خرچ فوج کے لئے سرکار عظمت مدار کو تفویض کیے گئے تھے

سطح زمین کی فرضی تقسیم

جغرافیہ دانون نے زمین کے دو نصف کرہ فرض کر لئے ہین ایک کا نام نصف کرہ مشرقی اور دوسرے کا نصف کرہ غربی ہے نصف کرۂ شرقی مین ایشیا۔ یورپ۔ افریقہ۔ آسٹریلیا۔ جزائر وغیرہ ہین۔

ایشیا مین بہت سے ملک ہین جن مین ہندوستان سب سے بڑا اور زرخیز ملک ہے جس مین صاحبان انگریز بہادر کی حکومت ہے

انگریزی عملداری کے علاوہ ہندوستان مین بہت سے دیسی
والیان ملک بھی ہین جو اپنے اپنے علاقون مین حکومت
کرتے ہین ۔ دیسی ریاستون مین سلطنت نظام حیدرآباد دکن
جو ہندوستان کے جنوبی گوشے مین واقع ہے نہایت نامی
گرامی اور طاقتور شاندار ریاست ہے جس کے فرمان روا
**اعلیٰحضرت قوی شوکت بندگان عالی متعالی حضور
پر نور نظام الملک آصف جاہ میر محبوب علیخان
فتح جنگ بہادر خلد اللہ ملکہ و دولتہ و سلطنتہ ہین**
اقلیم ہندوستان مین اب مسلمانون کی عزت و حرمت جیسی
یہان ہے ایسی اور جگہہ نہین ہے خدا قایم رکھے ۔

سلطنت نظام کے حدود اربعہ یہ ہین

حد شرقی پریسیڈنسی مدراس کے اضلاع ۔ کرنول ۔ کرنول

مچھلی بندر۔ گوداوری ندی۔

حد شمالی ممالک متوسط ہند اور ضلع ناسک۔

حد جنوبی ضلع کرنول۔ دریاے تنگبھدرا۔

حد مغربی خاندیس احمدنگر اضلاع دہاڑ واڑ۔ کلاڈگی۔

دارالسلطنت بلدہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد ہے بلدہ خاص کی مردم شماری ... و۱۴ ہے۔ صوبۂ اورنگ آباد اور گلبرگہ کی زمین سیاہ اور

صوبہ ورنگل و بیدر کی زمین پتھریلی اور زرخیز ہے۔

پہاڑ یوں تو تمام ملک چھوٹے بڑے پہاڑوں سے بھرا پڑا ہے مگر مشہور اور بڑے پہاڑ یہہ ہیں۔

سلسلۂ بالاگھاٹ ۲۰۰ میل تک ہے سلسلہ سیادری پربت

ایک حصہ اجنٹا کنڈیکل گٹا۔ کنڈی کرنجا راکھی گٹا یا مینی گڈہ

ایک سلسلہ درمیان گوداوری اور ماجرا کے ہے جو درمیان

اودگیر اور کولاس کے گذرتا ہے۔
ایک سلسلہ ضلع محبوب نگر اور نلگنڈہ کے درمیان اور دوسرا ضلع
پربھنی سے خاندیس تک پہونچا ہے۔
دریا تمام ریاست مین دریاؤن کی شمار قریب (۵۵) کے ہے
مگر سب سے بڑے اور مشہور صرف دو ہین۔
ایک گوداوری یا گوتا گنگا مغربی گھاٹ سے نکلکر (۸۵۰)
میل بہکر خلیج بنگالہ مین گرتی ہے۔ اسکے باجگذار ندیان لورنا
وردھا۔ مان گنگا۔ مانجرا ہین۔
دوسرے کرشنا۔ مہابلیشور سے نکلکر ۸۰۰ میل بہکر مچھلی بندر
کے قریب خلیج بنگالہ مین گری ہے۔ اسکی باجگذار ندیان
بینر۔ تنگبھدرا۔ وندی موسی۔ ویراندی۔ بھیما وغیرہ ہین۔
تالاب قدرتی تالاب دکھن مین بہت کم ہین۔ جو ہین

وہ بند باندھکر بنا سے گئے ہین۔

پاکھال کا تالاب ۲۰ میل مربع مین ہے۔حسین ساگر۔تالاب میر عالم میر جملہ۔اور دولت آباد کے دو تالاب ہین۔کل تالاب ریاست بھر مین تقریباً تیس (۳۰) ہزار ہین۔

نہرین اور نالے۔نہر ابراہیم پٹن (۵۶) میل طول مین ہے

نالا ملکاپور ۴۲ میل لمبا ہے۔آب و ہوا معتدل اور خوشگوار ہے نہ سردی زیادہ پڑتی ہے نہ گرمی۔مگر گرمی قلب کو ضعیف کرتی ہے۔

بیماریان ہیضہ۔ نارو۔ امراض چشم۔ طحال۔ بخار۔ تپ لرزہ۔ درد سول۔ پیچش وغیرہ ہوتی ہین

آبادی کل ملک سرکار عالی کی ایک کروڑ چند لاکھ چونتیس ہزار چار سو گیارہ ہے۔

مذاہب - ہندو - جین - سکھ - عیسائی - پارسی ہین -

زبانین تلنگی - مرہٹی - کنڑی - اردو زیادہ مستعمل ہین

اور علاوہ ان کے اروی - عربی - نجاری - گونڈ - کیکاری

گجراتی - پنجابی - ترکی - پارسی - انگریزی بھی بولی جاتی ہین

آمدنی کل ملک سرکار عالی ۳۰۰۰۰۰۰ تین کروڑ سے

زیادہ ہے جاگیرات اس کے علاوہ ہین -

جنگلی جانور ہاتھی - ارنا بھینسہ - نیل گاے - سانبھر

چرغ - بھیڑئے - بور بچے - ریچھ وغیرہ ہین -

پلاو جانور گھوڑے - ہاتھی - بیل بھینس - بکری وغیرہ ہین

پیداوار گیہون - چنا - کلتھی - تور - تل - اُرد - مونگ - مکئی

مسور - باجرا - جوار - ہلدی - مرچ - تمباکو - انڈی - شرتینا -

نباتات میوہ جات گاجر - مولی - شلجم - سنگھاڑہ - تلو - آم

جامن۔ سیتاپھل۔ انجیر۔ انگور ہین۔

کھانین لوہا۔ کوئلہ۔ تانبہ۔ سونا۔ ہیرا۔ یاقوت۔ ابرق کھریا کے ہیں۔

دستکاری قالین۔ آلات حرب ریشم۔ وع۔ ساریان بدری برتن وغیرہ ہین۔

ریل ایک حیدرآباد سے واڑی تک اور دوسری حیدرآباد سے بیجواڑہ تک ہے۔ اس مین ایک شاخ ووڑناکل سے ایلندلہ پہار تک ہے۔ سواے ان کے اور چند ریلون کے اجرا کی تجویز درپیش ہے۔

تقسیم ملک بحساب گورنمنٹ

کل ملک چہار صوبون پر منقسم ہے جن کے نام ذیل مین

درج ہیں ہر ایک صوبہ میں ایک صوبہ دار صاحب کی حکومت ہے۔

صوبہ ورنگل ۔ صوبہ اورنگ آباد ۔ صوبہ محمد آباد بیدر صوبہ گلبرگہ ۔

ان چارون صوبون مین سولہ ضلعے اور ایک عملداری ہے ہر ضلع مین ایک اول تعلقدار کی حکومت ہے ۔ اب ہم ہر ایک صوبہ کا حال جداگانہ لکھتے ہین ۔

صوبۂ ورنگل

حدود اربعہ ۔ حد شمالی ۔ ضلع یلگندل ۔ حد جنوبی دریاے کرشنا حد شرقی دریاے گوداوری ۔ حد غربی ضلع لنگسگور

وذا یچور گلبرگہ ہین ۔

اس صوبہ کی مردم شماری (۲۵۴۲۱۷۹) ہے اور آمدنی سالانہ (۴۳۵۳۲۰۰) ہے رقبہ (۲۰۴۰۷) میل مربع آب و ہوا مرطوب ہے ۔ زبانین تلنگی اردو ہین ۔ آدمی اس صوبے کے سیاہ فام کمزور درست اور بامروت چانول ۔ ترشی سیندہی کے شوقین ہین ۔ زمین پتھریلی اور زرخیز ہے ۔ پہاڑ کندی کل گٹا (۵۰) میل لنبا ہے اور ایک پہاڑی سلسلہ محبوب نگر اور نلگنڈہ کے درمیان ہے ۔

بڑے دریا گوداوری اور کرشنا ہین ۔ اس صوبے مین چار ضلعے ہین ۔ ضلع محبوب نگر ۔ اطراف بلدہ صرف خاص ورنگل نلگنڈہ ۔

ضلع اطراف بلدہ یا صرفخاص

(۱) یہہ ضلع بنام صرف خاص بلدۂ حیدرآباد کے گرد اگرد ہے۔اس کی حد شمالی ضلع بیدر۔ میدک۔ یلگندل۔ جنوب مین ضلع محبوب نگر مغرب مین ضلع گلبرگہ۔ مشرق مین ضلع نلگنڈہ اور محبوب نگر ہے۔ رقبہ (۲۳۶۳) میل مربع مردم شماری (۴۸۷۹۸۳) کل آمدنی (۲۱) لاکھ سے کچھہ زیادہ ہے۔کل دیہات (۱۴۴۳) ہیں۔ اس ضلع مین تحصیل شمالی۔تحصیل شرقی۔تحصیل جنوبی۔ تحصیل شلویہ تحصیل غربی۔جملہ پانچ تعلقہ ہین

علاوہ اس کے فرید آباد۔ چیٹ گڈہ۔ حصہ صرفخاص جاگیر ہین۔

اس ضلع مین پہاڑیون کا چارون طرف ایک طوفان عظیم برپا ہے۔ موسی ندی بہتی ہے۔ مشہور مقامات یہہ ہین۔ بلدۂ حیدرآباد۔ سکندرآباد۔ گولکنڈہ بلارم یا الوال۔

بلدۂ حیدرآباد فرخندہ بنیاد موسی ندی پر ممالک محروسۂ سرکار عالی کا دارالسلطنت اور ہندوستان کے عظیم الشان شہرون مین سے ہے جس طرح پر تمام دنیا کے مسلمانون کی عزت اور عظمت کا دار و مدار قسطنطنیہ یا استنبول پر ہے اسی طرح ہند کے مسلمانون کی شان و شوکت اور برتری اور عظمت کا مقام حیدرآباد ہے۔ اس کو سلطان محمد قلی قطب شاہ نے ۹۹۸ھ مین بنا کیا۔ اِس شہر مین ہزارہا نواب جلیل القدر صدہا راجے رہتے ہین رات دن سڑکون پر اس کثرت کے ساتھ گھوڑا بگھی چرٹ ہاتھی

اور فوج کے پرے کے پرے چلتے رہتے ہین کہ نظر
کام نہین کر سکتی کوئی روز ایسا نہین ہوتا کہ دن بھر
مین پچاس چالیس شادیون کے اژدہام نہ نکل جاتے
ہون - اس شہر مین کم سے کم ایک لاکھ فقیر بھیک
مانگنے والے ہونگے - اور اسی طرح دنیا کے وہ
لیاقت مند لوگ جن کا نظیر ملنا مشکل ہے آج اس شہر
مین کثرت کے ساتھ موجود ہین -
اس شہر کا چار مینار لبنیری گھنٹہ جو چار مینار پر نصب
ہے - چار سو کا حوض - چار کمان - مکہ مسجد - افضل گنج
کی مسجد - محلات حضور پر نور - بارادری نواب شمس الامرا
بہادر - نیا اور پرانا پل - قلعہ گولکنڈہ کے باہر قطب شاہیون
کے گنبد - باغ عامہ - نظام کالج - دار العلوم - فلک نما

جہان نما وغیرہ مشہور ہین - اور عشرۂ محرم یہان کا
تمام دنیا سے نرالا ہوتا ہے خصوصاً لنگر حضوری اور
نعل صاحب اور بی بی کے علم کی سواری قابل دید
ہے - سکندرآباد نواب سکندر جاہ بہادر کے نام
سے آباد کیا ہے - گولکنڈہ قطب شاہیون کا تخت گاہ
تھا - یہان کا قلعہ - جمعہ مسجد - بالاحصار - نومحلہ - نقارخانہ
عاشورخانہ - اور قطب شاہیون کے مقبرے مشہور اور
قابل دید ہین - بلارم مین فوج کنٹنجنٹ کی چھاونی ہے

ضلع ورنگل

اس کی حد شمالی ضلع بلگندل - حد جنوبی دریاے کرشنا
مشرق مین دریاے گوداوری و ضلع مچھلی بندر

مغرب مین ضلع نلگنڈہ و یلگندل ہے۔
رقبہ (۹۷۷۹) میل مربع۔ مردم شماری (۸۵۳۱۱۹) ہے
زبان تلنگی۔ اردو بولی جاتی ہے۔ آب وہوا مرطوب
ہے۔ آمدنی سالانہ (۱۷) لاکھہ (۵۳) ہزار (۹) سو روپیہ
سکہ حالی مشہور پہاڑ کندی کل گٹا ہے۔ دریاے کرشنا
گوداوری مع اپنی اپنی باجگذار ندیون کے۔ پاکھال
کا تالاب۔ رمپا۔ لوکراوارم ہے۔ کل تالاب
اس ضلع مین (۳۰۰۰ ہزار) ہین۔ اور تعلقہ جات
حسب ذیل ہین۔
(۱) ورنگل (۲) پاکھال (۳) مہرہ (۴) کھمم (۵) کندی کنڈہ
(۶) پالونچہ (۷) وردنا پیٹھہ (۸) پرکال (۹) چریال ہے
اور ایک بڑی بلندہ پہاڑ ہے۔ تمام ضلع مین جہاڑی بہت

کثرت سے ہین ۔ اور مشہور مقامات یہہ ہین
ورنگل کا قلعہ ۔ مٹواڑی کے اونی قالین ۔ پاکھال کا تالاب
مشہور ہے ۔ ہنمکنڈہ مین جناب صوبہ دار صاحب اور
اول تعلقدار صاحب کا مستقر ہے ۔ یہان کی ہزار کھم کی دیول
مشہور ہے ۔ اور حضرت شاہ عبد الغنی صاحب کے مزار
کا گنبد قابل دید ہے جس مین ہر سال عرس ہوتا ہے اور
حضور پرنور بنفس نفیس رونق افروز ہوکر لاکھون روپیے کا
کھانا اور زر نقد غربا کو تقسیم فرماتے ہین ۔ کھم کی مکھی جانورون
کے لئے قاتل ہے ۔ بوسگا مین گرم پانی کا چشمہ ہے سنگرینی
اور شاستی ۔ یلندلہ پہاڑ کا مادرم راجیرہ مین کوئلہ کی
کھان ہے ۔ تعلقہ کنندی کنڈہ کا مستقر مانکوٹہ مین اور
تعلقہ پاکھال کا نرسم پیٹھ مین ۔ اور تعلقہ پرکال کا امبال

ہین ہے ۔ جڑ کل کی جاترا بڑی دھوم دہام سے ہوتی ہے
چریال کی جاجم اور پردے وغیرہ بہت مشہور ہین ۔ ظفر گڈہ
کا قلعہ ۔ کلور کی ابرق اور ہیرے کی کان مشہور ہے ۔

ضلع نلگنڈہ

شمال مین ضلع ورنگل ۔ جنوب مین دریاے کشنا ۔ مشرق میں
ضلع ورنگل ۔ مغرب مین ضلع اطراف بلدہ رقبہ (۴۱۳۱)
میل مربع ۔ آبادی (۷۰۱۲۴۶۲) زبان تلنگی بولی جاتی ہے
آمدنی سالانہ ۱۲ لاکھ ۳۰ ہزار ۴ سو روپیہ ۔ موسی ندی کے
علاوہ بڑا دریا کرشنا ہے ۔ تالاب ۲۰۰۰ کے قریب ہین
اس ضلع مین صرف پانچ تعلقہ ہین (۱) نلگنڈہ (۲) بہونگیر
(۳) سریاپیٹہ (۴) دیورکنڈہ (۵) دیول پلی ۔

مشہور مقامات یہ ہین۔
نلگنڈہ دو پہاڑون کے درمیان واقع ہے۔ بھونگیر مین
جمال بہار صاحب کا عرس ہوتا ہے۔ یہان کا قلعہ
بہت خوب صورت ایک چھوٹے پہاڑ پر ہے۔ دیورکنڈہ
کا پہاڑی قلعہ مشہور ہے۔ وزیرآباد بڑا قصبہ دریاے
کشنا پر ہے۔ سریاپیٹھ کی گڑھی اور مسافرخانہ مشہور
ہے۔

ضلع محبوب نگر

اس کے شمال مین ضلع اطراف بلدہ۔ جنوب مین دریاے
کشنا مشرق مین ضلع نلگنڈہ۔ مغرب مین گلبرگہ شورپور
رایچور۔ رقبہ ۵۰۴۹ میل مربع۔ مردم شماری ۶۵۲۴۴۹

زبان تلنگی۔ مرہٹی۔ کنڑی بولی جاتی ہے۔ آمدنی سالانہ
۱۳ لاکھ ۹۴ ہزار روپیہ سکہ حالی ہے۔

پہاڑ۔ قاسم پیٹھ۔ ملکاپور۔ ابراہیم پٹن۔
دریاے کشنا۔ ڈنڈی۔ دیواگ۔ پدواگ مشہور

ندیان ہیں۔
اس ضلع مین آٹھ تعلقات ہین (۱) محبوب نگر (۲) جڑچرلہ
(۳) ناگر کرنول (۴) کوبلکنڈہ (۵) نکتھل (۶) کلواکرتی (۷) نارائن پیٹھ (۸)
ابراہیم پٹن۔ اور دو پٹیان (۱) پٹی پرگی (۲) پٹی امراباد
اور ایک جاگیر جنگویل ہے۔
ابراہیم پٹن کا تالاب اور نہر مشہور ہے۔ نکتھل مین
پہلے چھاونی تھی۔ کوبلکنڈہ کا پہاڑی قلعہ نہایت
مضبوط ہے۔ قصبہ ویرانہ سارہ گیا ہے۔ پولاپلی ٹرا

بڑا قصبہ ہے۔ ناراین پیٹھ مین تجارت کی منڈی ہے جس کی
آبادی (۱۶۰۰۰) کے قریب ہے۔ گنپورہ مین ہر اتوار کو پیٹھ
لگتی ہے۔ محبوب نگر مین اوّل تعلقدار کی کچہری ہے۔ ونپرتی
اور امرچنتا بڑی جاگیرین ہین۔

صوبہ محمد آباد بیدر

اس صوبہ کی حد شمالی۔ مان گنگا اور دریاے وردہا اور
ملک برار اور ممالک متوسط۔ جنوب مین اطراف بلدہ
ضلع ونگل مشرق مین گوداوری اور وردہا ندی۔
مغرب مین پربھنی ناندیڑ اور دریاے مانجرا۔ رقبہ
(۲۱۶۱۴) میل مربع۔
آبادی کل صوبہ کی (۳۲۳۲۶۷۲) ہے۔ زبان اکثر

تلنگی اور کنڑی مرہٹی بولی جاتی ہے۔ اس صوبے کے
لوگ مثل صوبہ شرقی کے سیاہ فام کمزور سست۔
سادہ لوح۔ ترشی اور سیندھی کے شوقین ہین۔آب وہوا
مرطوب۔ مگر صوبہ شرقی سے کم۔ مشہور دریا مان گنگا۔
وردہا گوداوری۔ مانجرا۔ مانیر ہین۔ تالاب (۴۰۰۰) کے
قریب ہین۔

اس صوبے کے صوبہ دار صاحب قصبۂ ٹینچر وین رہتے
ہین۔

اضلاع صوبۂ بیدر

(۱) میدک (۲) اندور (۳) یلگندل (۴) بیدر۔ اور ایک
عملداری سرپور ٹانڈور ہے۔

ضلع میدک

شمال مین ضلع اندور - جنوب مین اطراف بلدہ - مشرق مین ضلع یلگندل - مغرب مین ضلع بیدر -

اِس ضلع مین چھوٹی پہاڑیان بکثرت ہین - زمین ہموار ہے - جھاڑی بکثرت ہے - دریا مانجرا ندی ہے آب وہوا کسی قدر مرطوب ہے - آبادی (۵۳۶۴۷۳۵) ہے زبان تلنگی مرہٹی بولی جاتی ہے - آمدنی سالانہ ۱۴ لاکھ ۴۲ ہزار روپیہ ہے

اس ضلع مین چھ تعلقات ہین (۱) میدک (۲) کلمیگو (۳) راماینپیٹھ (۴) اندول (۵) ٹیکمال (۶) بانغات اور تین جاگیر نرساپور - ہتنورہ - نارسنگی ہین -

مشہور مقامات یہہ ہین -

گلشن آباد عرف میدک ضلع میدک کا مستقر ہے - یہان مشایخ بکثرت ہین - جاجم - پردے - دسترخوان اچھے چھپتے ہین - اندول مین پہاڑ کے دامن مین مشہور گڑہی ہے - دو قدیمی مندر اور ایک مسجد ہے - جین کی دیول پر ہر سال ایک مہینے تلک میلہ ہوتا ہے - ٹیکمال مانجرا ندی پر پرانا قصبہ ہے - ہر ہفتہ مین یہان پیٹھ لگتی ہے - گڈور مین کاغذ بنتا ہے - کلپگور مین سنگین مندر ہے -

ضلع اندور

اس کے شمال مین عملداری سرپور تانڈور ہے جنوب مین

ضلع میدک ۔ مشرق مین ضلع ںلگندل ۔ اور مغرب مین مانجرا اور گوداوری ندی اور اضلاع ناندیڑ اور پربھنی ہین ۔ رقبہ (۴۰۷۴) میل مربع ۔ آبادی (۸۹۵۹۳۶) ہے ۔ زبان تلنگی بولی جاتی ہے ۔ آب و ہوا مرطوب ہے ۔ پہاڑ بالاگھاٹ اور شیادری پروت بڑے ہین باقی چھوٹی پہاڑیان ہین ۔ مانجرا اور گوداوری دو بڑی ندیان ہین ۔ دو بڑے تالاب کاماریڈی پیٹھ اور یلاریڈی پیٹھ ہین ۔ سالانہ محاصل ۱۲ لاکھ ۶ ہزار تین سو روپے سکۂ عالی ہے ۔

اس ضلع مین نو تعلقات ہین (۱) اندور (۲) نرمل (۳) بانسواڑہ (۴) اولہ (۵) مدہول (۶) کاماریڈی (اڈلور) (۷) آرمور (۸) ایلاریڈی پیٹھ (۹) بودہن اور ایک پٹی

بھیگل ہے اور ریلغرب ۔ کوٹ گیر ۔ گندہاری جاگیر ہین ۔
مشہور مقامات یہہ ہین ۔
نرل ۔ یہان کا قلعہ ۔ باغات ۔ شطرنجیان ۔ کھلونے
اور برتن اچھے ہوتے ہین ۔
یلاریڈی پیٹھہ کی سنگین گڑہی ۔ تالاب ۔ ملنا کٹہ پہاڑ کا
دیول ہے ۔
اندور مین عہدہ داران ضلع کی کچہری ہے ۔ یہان ہر سال
ونیکاتاش کی جاترا بڑی دہوم سے ہوتی ہے ۔ لئے
بہت موٹے اور شیرین اس تعلقہ مین ہوتے ہین
یہان سرکا مصالح ۔ تیل ۔ عطر ۔ مشہور ہے ۔
بہیگل مین ۱۲ رجب کو ہر سال نادر شاہ ولی کا عرس
تین روز تک رہتا ہے ۔ اور نارائن سامی کی بھی جاترا

ہر سال ہوتی ہے۔

ضلع یلگندل

اس کی حد شمالی سرپور تانڈور ہے۔ جنوب میں اطراف بلدہ ضلع ورنگل ہے۔ مشرقی حد دریائے وردہا۔ ممالک متوسط ہند۔ اور مغربی حد میدک اور اندور کے ضلع ہیں رقبہ (۷۴۸۰) میل مربع۔ آبادی (۱۰۹۴۶۰۱) ہے دریا۔ گوداوری۔ مانجرا ہیں۔ آب و ہوا مثل ضلع اندور کے ہے۔ سالانہ آمدنی ۱۲ لاکھ ۲ ہزار روپیہ سکہ حالی ہے

ضلع ہذا میں تعلقات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) سدی پیٹھ (گجویل) (۲) کریم نگر (۳) جگتیال (۴) مہادیوپور (۵) سرسلہ (۶) [illegible] (۷) سلطان آباد (۸) لکشٹی پیٹ

(۹) جیتور

مشہور مقامات یہہ ہین۔

ملگندل۔ قدیم شہر ہے۔ سابق مین تلنگانہ کا تخت گاہ تھا قلعہ سفیاوی شکل کا خراب وخستہ پڑا ہے۔ ایک پہاڑ پہ ایک خوب صورت مسجد ہے۔

ملنگور کا قلعہ۔ گجویل کے مشایخ بہت مشہور ہین۔ یہان مسلمان بہت رہتے ہین۔ گجویل مین لکڑی۔ تانبہ۔ پیتیل کا عمدہ کام بنتا ہے۔

پولاس مین جگتیال کے قلعہ کا جیل خانہ مشہور ہے حبس دوام کے قیدی یہان رہتے ہین۔

مہادیوپور مین نہایت گنجان ساگوان۔ اور آبنوس کی جھاڑی کثرت سے ہے۔

جینور کے چانول باریک اور خوشبودار ہوتے ہین جیساکہ ہمشل مہادیوپور کے ہے۔

ضلع بیدر

اِس کی حد شمالی - جاگیر راجہ راے رایان و ضلع ناندیڑ جنوب مین ضلع گلبرگہ و ضلع اطراف بلدہ - مشرق مین ضلع اندور و میدک - مغرب مین ضلع نلدرگ ضلع بیڑ

رقبہ (۲۶۳۱) میل مربع - آبادی (۹۰۱۹۸۴) ہے
آمدنی سالانہ ۹ لاکھہ ۴۷ ہزار تین سو روپیہ

آب و ہوا بیدر کی نہایت نفیس اور پانی خوشگوار - شفاف اور ہاضم ہے -

زبان مرہٹی اور تلنگی بولی جاتی ہے - پہاڑون کا بڑا

سلسلہ درمیان ضلع کے ہے۔
ندیان۔ سناوا۔ لینڈی مانجرتا۔ الیسرپا۔ توراج۔ مانجرا
اور نرنجا ہین۔ اور کئی چھوٹی پہاڑی ندیان بھی ہین۔
ضلع بیدر مین چھہ تعلقات حسب ذیل ہین
(۱) بیدر (۲) وروال راجورہ (۳) اودگیر (۴) نیلنگہ (۵)
کوہیر (۶) پٹی جوگل۔ اور تعلقات صرف خاص کارمونگی۔ اوراو
ہین۔ علاوہ اس کے بموجب ذیل جاگیر ہین۔
نارائین کھیڑا۔ چنگونہ۔ کلیانی۔ پرتاب پور۔ گھور واری۔
الکھیلی۔ حسن آباد۔ مرگ۔ چنچولی۔ بہالگی۔ ولاندی۔
مشہور مقامات یہہ ہین۔
بیدر بہت پرانا شہر ہے۔ رانی دمن جس کا قصہ مشہور ہے
یہین کے راجہ بھیم سین کی لڑکی تھی۔ یہہ بہمنیون کا دارالسلطنت

رہا ہے۔ احمد شاہ کا مقبرہ اور یہان کے تانبہ سیسے کے
برتن مشہور ہین۔

اودگیر کا قلعہ مشہور ہے۔ اخیر مرتبہ ۱۸۳۵ء مین یہان حضور
نظام اور مرہٹون مین ایک سخت لڑائی ہوئی تھی۔ مالیگاؤن
کا سالانہ میلہ نومبر دسمبر مین ہوتا ہے۔ گھوڑے بکنے کا
ریاست مین یہی خاص مقام ہے۔ قصبۂ کوہیر مین آم بکثرت
اور عمدہ ہوتا ہے۔ دو لاکھ درخت آم کے شمار کئے
گئے ہین۔

عملداری سرپورتانڈور

اس کی حد شمالی۔ دریاے وردہا۔ وان گنگا ہین۔ جنوب
مین ضلع ایلگندل اور اندور۔ مشرق مین دریاے وردہا

مغرب مین دریاے مان گنگا ضلع ناندیڑ ہے۔

رقبہ (۵۰۲۲) میل مربع۔ آبادی (۲۳۱۷۵۴) ہے

آمدنی سالانہ ۳ لاکھ چار ہزار ایک سو روپیہ ہے۔

زمین ناہموار۔ جھاڑی وغیرہ سے ڈہکی ہوئی ہے۔

دریا۔ مان گنگا۔ ور دہا ہین۔ پہاڑ کوئی مشہور نہین ہے

آب وہوا نہایت ناقص ہے۔ زبان تلنگی۔ مرہٹی۔ ماروآری

بولی جاتی ہے

اس عملداری میں صرف تین تعلقات ہین۔ (۱) سرپور تانڈور

۲) ایدلاباد (۳) راجورہ۔

مشہور مقام گنگاپور ہے۔ یہان ہرسال راماسامی کی جاترا

مین بہت مال بکتا ہے۔ ایدلاباد مین جنگل اور جھاڑی کثرت

سے ہے۔

قصبۂ جانتا مین نارائن سامی کی ہر سال جاترا ہوتی ہے۔

صوبۂ اورنگ آباد

اس صوبہ کی حد شمالی۔ ناسک اور اضلاع مفوضہ برار۔ جنوب مین نلدرگ اور بیدر۔ مشرق مین سرپور ٹانڈور اندور۔ مغرب مین اضلاع خاندیس اور احمدنگر۔

رقبہ کل صوبہ کا تخمیناً (۱۰۴۴۵۱) میل مربع ہے۔ مردم شماری (۲۹۰۹۵۶۱) ہے۔

آمدنی سالانہ (۶۳۳۵۱۳۹)۔ زبان فی صدی ۵۰ مرہٹی بولتے ہین۔ علاوہ اس کے فارسی۔ اردو۔ تلنگی۔ گجراتی مارواڑی۔ بنجاری وغیرہ بھی بولی جاتی ہے۔

آب وہوا اس صوبہ کی تمام ریاست سے نفیس ہے۔

پہاڑ۔ شاوری پروت ۔ اجنٹھا گھاٹ ۔ جالنہ کے پہاڑ ۔ اور
ایک پہاڑ ضلع بڑ کا بڑا ہے ۔ باقی چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں ہین
اس صوبہ مین وسیع میدان بہت ہین ۔ اور کہین ناہموار جھاری
اور زمین ہے ۔ تمام زمین کالی اور زرخیز ہے ۔ یہان کے
آدمی سیاہ فش محنتی ۔ مضبوط ۔ بلند پیشانی گندم رنگ ہوتے
ہین ۔ جوار باجرا ان کی خوراک ہے ۔

پیداوار ۔ گیہون ۔ جوار ۔ باجرا ۔ السی ۔ مکئی ۔ نیشکر ۔ وغیرہ ہین
صوبہ دار صاحب اورنگ آباد مین رہتے ہین ۔

اس صوبے مین چار ضلع ہین ۔ اورنگ آباد ۔ بیڑ ۔ پربھنی
ناندیڑ ۔

ضلع اورنگ آباد

اس کی حد شمالی و مغربی ۔ احمد نگر ۔ ناسک خاندیس ۔ مشرق مین

اضلاع مفوضہ برار۔ ضلع پربھنی۔ جنوب مین گوداوری وضلع پربھنی وبیڑ واحمدنگر۔ علاقۂ انگریزی۔

رقبہ (۶۹۸۶) میل مربع۔ مردم شماری (۸۲۸۹۷۵) ہے

آمدنی سالانہ (۲۰۶۰۰۳۹) روپیہ۔

صدر مقام ضلع کا اورنگ آباد مین ہے۔ زبان مرہٹی بولی جاتی ہے۔ آب وہوا مثل مغربی ہند کے ہے۔ گرمی۔ سردی آندہی۔ طوفان۔ بارش وغیرہ سب کچھہ سال بھر مین ہورہتا ہے

پہاڑ۔ کھنڈالا کے گہاٹ۔ بیہمال کے پہاڑ۔ ستارا۔ مہادیو چھولی کنکورا۔ اجنٹا کی پہاڑیان اس ضلع مین ہین۔

دریا۔ گوداوری تاپتی کی شاخین۔ پورنا۔ کنکالی۔ کندک۔ کانڈا یا کہام ندی ضلع کے اندر بہتی ہے۔

تالاب۔ قدرتی کوئی نہین ہے۔ مین پوری۔ راجہ پوناس۔

گنجر دان کا تالاب مشہور ہے - باقی نہرین اور باوڑیان ہین -
دستکاری - آلات حرب - گھڑاون - چوڑیان - کلا بتو -
کمخواب - مشروع - بادلہ - نمدہ - اور ریشمی سوتی کپڑے
پیداوار - گیہون - چنا - روی - جوار - باجرہ -

اس ضلع مین آٹھ تعلقات حسب ذیل ہین -

(۱) اورنگ آباد - (۲) بھوکرون (۳) کنڑ (۴) انبڑ - (۵) جالنہ

(۶) گانڈاپور (۷) پٹن (۸) بیضاپور -

سوا ان کے دو تعلقے صرف خاص کے ہین - اور ایک
جاگیر لارسانگوئی -

مشہور مقامات یہہ ہین -

اورنگ آباد - اجنٹھا - ایلورہ - پٹن - خلد آباد - کنہر - آشٹی
وغیرہ -

اورنگ آباد ۱۰۱۹ ہجری مین ملک عنبر نے بنا کر کے کھڑکی نام رکھا تھا۔ عالمگیر بادشاہ نے اورنگ آباد نام رکھا۔ یہان کا محل۔ اورنگ زیب کی مسجد۔ شطرنجیان۔ پانی کے نل اورنگ زیب کا محل مشروع۔ چھاونی کا سرکاری باغ مسافرخانہ۔ غار لینا جو بدہ کے وقت مین کندہ کیئے گئے بہت مشہور ہین۔

دولت آباد کا پرانا نام دیوگڈہ ہے۔ یہان کا قلعہ مشہور ہے علاؤالدین خلجی نے رام دیو راجہ سے یہین بے شمار سونا چاندی ہیرا جواہرات لیکر چھوڑا تھا۔ محمد تغلق نے دلی اوجاڑ کی۔ اسیکو دارالسلطنت بنایا تھا۔ علاوالدین کا منارہ۔ چینیائی محل جس مین تاناشاہ قید کیا گیا تھا۔ جنارون سامی کا مندر بہت مشہور ہے۔ غارہا ے ایلورہ تعداد مین

۲۹ ہین - دنیا بھر مین مشہور ہین - اہلیہ بائی رانی کا مندر
راجہ یلو کا تالاب بہت مشہور ہے -
اسئے ہین دسمبر ۱۸۰۳ء مین فیما بین انگریزون - مرہٹون کے
ایک سخت خونریز لڑائی ہوئی تھی -
گھاٹوٹ کے غار - اجنٹا کے غارون کی طرح ہین - پہولری
۱۸۵۰ء مین پہولما سنادی پر لبایا گیا ہے - یہان ایک
پرانی دیول اور مسافر خانہ ہے -
پٹن - دریائے گوداوری پر بڑا قصبہ ہے - اس کو سونگی پٹن
اور برہمپوری پرالستان بھی کہتے ہین - سنہ عیسوی سے
۲۲۶ برس پیشتر کا اس کا تاریخی حال موجود ہے - عمارات
قدیم بالکل خراب وخستہ پڑے ہیں - یہان شاہ مولا کی
درگاہ اور اکبناتھ کی دیول کا سالانہ جاترا بہت مشہور ہے

مان بھاو بھاٹ یہان بڑا مشہور آدمی گذرا ہے۔

روضۂ خلد آباد۔ ایلورہ کے غارون کے نزدیک ہے۔آب وہوا نہایت لطیف ہے۔ دکن کے مسلمانون کی کربلا مشہور ہے۔ حضرت محی الدین اورنگ زیب عالمگیر پادشاہ غازی۔ اور حضور نواب آصف جاہ بہادر۔ اور عظیم شاہ ناصر جنگ۔ ملک عنبر کے مزار یہین پر ہین۔کل پندرہ یا بیس گنبد اور ۱۵۰۰ قبرین ہیں عالمگیر کا مقبرہ اور آصفجاہ کا مقبرہ اور سید زین العابدین صاحب کا مقبرہ بہت عالیشان عمارات کے ہین۔ سیّد صاحب کے مقبرے کے اندر ایک حجرے مین جبہ شریف مقفل رہتا ہے۔ قصبۂ اجنٹا کو نواب آصف جاہ بہادر نے بنا کیا۔ اس کے غار جو تعداد مین ۲۹ اور دنیا بھر مین مشہور ہین انگریزون نے اوس کی سیر کر کے بڑی بڑی کتابین لکھی ہین۔

جالنہ۔ کنڈلیکا ندی پر راجہ رام چندر کی بی بی سیتا کا مسکن تہا یہان کا قلعہ۔ مسجد جمشید خان کی سرا ے۔ موتی تالاب نور شاہ علی کی درگاہ۔ چہاونی۔ گرجا گہر۔ اور میوہ جات بہت مشہور ہین۔

ضلع بیڑ

اس کے شمال مین دریاے گوداوری۔ جنوب مین دریاے مانجرا۔ مشرق مین تعلقات راجورہ اور ریالم صرف خاص۔ مغرب مین ورسینا۔ اور پہاڑ بالکہ ڈونگر۔

اس ضلع کا رقبہ (۳۸۹۵) میل مربع۔ مردم شماری (۴۹۲۲۶۶۲ ہے۔

سالانہ آمدنی ۱۲۹۸۳۰۰ روپیہ ہے۔ آب وہوا بہ نسبت

اورنگ آباد کے ناقص ہے۔

پہاڑ۔ اس ضلع مین تین سلسلے پہاڑون کے ہیں۔ علاوہ اس کے سلسلہ بالا گھاٹ ہے۔

دریا۔ سینا ندی۔ گوداوری۔ مانجرا۔ پنڈ سورا۔ کہنڈ سرسی وان۔ ندیان اس ضلع مین بہتی ہین۔

اس ضلع مین چہہ تعلقات حسب ذیل ہین۔

(۱) بیٹر (۲) پاترور (منجہلی گانون) (۳) آنبہ جوگائی (۴) گیوراٰئی (۵) آشٹی (۶) کیج اور ایک تعلقہ علاقہ صرف خاص کا ہے یعنی پاٹودہ۔

مشہور مقامات یہہ ہین۔

بیٹر مین محمد تغلق نے اپنا دانت بڑے کروفر سے دفن کیا تہا شاہجہان کے زمانے مین نظام شاہیون اور بیجاپوریون مین یہان بہت لڑائیان ہوئی ہین۔ چمڑے کا کام یہان اچھا

بنتا ہے ۔ خصوصاً چھاگل قصبہ مومن آباد مین ۔
چھاونی مین کلنٹجنٹ کا رسالہ رہتا ہے ۔ آنبہ جوگائی قدیم شہر
ہے جو راجہ جیت پال کا دار السلطنت تھا ۔ عالمگیر اور
شاہ جہان کے عہد مین اس شہر کی قدیم عمارات تباہ
ہو گئے ۔

پاالور مین سرخ کھریا نکلتی ہے ۔

ضلع پربھنی

اس کے شمال مین مان گنگا اور صلاح مفوضہ برار
جنوب مین دریاے گوداوری مشرق مین ضلع
ناندیڑ ۔ مغرب مین ضلع اورنگ آباد ۔

رقبہ (۴۳۳۵) میل مربع ۔

آبادی (۸۰۵۳۳۵) زبان مرہٹی اردو بولی جاتی ہے۔

آمدنی سالانہ ۱۳۸۷۹۰۰ روپیہ ہے۔ آب و ہوا گرم و خشک ہے۔

پہاڑ۔ شادری پروت ہے۔ دریا مان گنگا۔ گوداوری پورنا۔ وڈنا۔ کارپارا۔ میکل گڈہ ہین۔

اس ضلع مین چہہ تعلقات حسب ذیل ہین۔

(۱) پربھنی (۲) جنتور (۳) بسمت (۴) نرسی
(۵) اونڈا (۶) پاتھری۔

اور ایک تعلقہ صرف خاص کا پالم ہے۔

مشہور مقامات یہہ ہین۔

بھگونی مین روئی کی منڈی ہے۔ اونڈا مین ہندوؤں کا

مندر ہے۔

حدگاؤن مین مہدویون کا میلہ دو روز تک رہتا ہے اوندا اور کھاری مین کالوسے کی جاترا دو روز تک بڑی دہوم سے ہوتی ہے۔

ضلع ناندیڑ

اس کے شمال مین ضلع پربھنی - جنوب مین ضلع بیدر مشرق مین دریاے مانجرا گوداوری اور ضلع اندور مغرب مین ضلع بیڑ پربھنی -

رقبہ (۴۱۲۲) میل مربع - کل آبادی (۶۳۲۵۲۹)

زبان مرہٹی بولی جاتی ہے - آمدنی سالانہ ۱۵۸۸۹۰۰

روپیہ ہے۔

آب وہوا مرطوب۔ سردی گرمی دونون کی شدت ہوتی ہے۔

پہاڑ۔ بالاگھاٹ ہے۔ دریا۔ مانجرا۔ لینڈی۔ گوداوری سندہی۔ آسنا۔ سادھا ہین۔

پیداوارمین روئی کثرت سے ہوتی ہے۔

اس ضلع مین سات تعلقات ہین۔

(۱) ناندیڑ (۲) قندہار (۳) حدگاون (۴) دگلور (۵) بلولی (۶) بہینسہ (۷) ساڑبارڑ (ناٹ) اور ایک جاگیر کھرکا یارائلی ہے۔

علاوہ ان کے دو تعلقے علاقہ صرف نام کے ہین۔

مشہور مقامات یہہ ہین۔

ناندیڑ۔ کسی زمانے مین صوبہ تلنگان کا پایہ تخت تھا
ناندیڑ کے جوتے۔ سیلے۔ اور چرمی کام اچھا بنتا ہے
یہان ہر سال کھنڈ وبا اور کافی کی جاترا ہوتی ہے۔
سرکار عالی کی طرف سے سکھون کی تعلیم کے لئے
یہان ایک مدرسہ ہے۔
قندہار مین ایک پورانا قلعہ چوتھی صدی مین سوبادیوراجہ
کا پایہ تخت تھا۔ محمد شاہ نے یہان یتیمون کا مدرسہ جاری
کیا تھا۔
مدھول مسلمانون کی بڑی بستی ہے۔ قصبۂ ہوا مین اٹھوبا
کی جاترا۔ اور مکید مین ہر سال ایک روز جاترا ہوتی
ہے۔
قصبۂ سداوا مین پادشاہ مہدوی کا میلہ ہوتا ہے۔

صوبہ گلبرگہ

اس کی حد شمالی جاگیر پائیگاہ - حد جنوبی دریائے تنگبھدرا ضلع کرنول - ضلع بلاری - حد شرقی ضلع محبوب نگر جاگیر گدوال - مغرب مین علاقہ ضلع بمبئی -

رقبہ (۶۳۲۱۲) مربع میل مردم شماری (۲۴۳۰۹۹۹)

آب وہوا گرم ہے - آمدنی سالانہ (۴۵۱۲۹۰۳) روپیہ

صوبہ کا مستقر شہر گلبرگہ ہے -

زبان کنڑی - مرہٹی - بوٹمیل وغیرہ بولی جاتی ہین

آدمی یہان کے سرخ رنگ - پہاڑی - محنتی بلند پیشانی سکار ہین فن زراعت سے کم واقف ہین -

پیداوار - گیہون - جوار - باجرا - مکئی - چنا -

پہاڑ - بامنی گڈہ - بالاگھاٹ ہین -
دریا - کرشنا - تنگبھدرا - بھیما - کاگنا وغیرہ ہین -
تالاب کم - باوڑیان بہت ہین -
اس صوبے مین چار ضلعے ہین - گلبرگہ - رایچور - لنگسگور - نلدرک -

ضلع گلبرگہ

اسکی حد شمالی ضلع بیدر - حد جنوبی دریاے بھیما حد غربی کلاڈگی شولاپور - حد شرقی ضلع محبوب نگر حیدر آباد ہے -

رقبہ (۳۸۰۰) میل مربع - مردم شماری ۶۴۴۲۵۸

سالانہ آمدنی (۳۰۲۰۸۴۸۱۱) روپیہ۔ آب و ہوا گرم ہے۔ زبان تلنگی۔ اردو۔ مرہٹی۔ کنڑی بولی جاتی ہے۔

پہاڑ۔ بالا گھاٹ۔ دریا۔ بہیما۔ کاگنا۔ مردگھٹا۔ نیاتھورا تلامری وغیرہ ہین۔

اس ضلع مین سات تعلقات ہین۔

(۱) گلبرگہ (۲) اندولہ (۳) جہاگاون (۴) چینچولی۔ (۵) گورمٹکال (۶) سیڑم (۷) کوڑنگل۔

علاوہ اس کے جاگیرات حسب ذیل ہین۔

آلند۔ ٹانڈور۔ پہرومیل۔ افضل پور۔ کاگی۔ چیتاپور فیروزآباد۔

مشہور مقامات یہہ ہین۔

گلبرگہ پرانا شہر راجہ ورنگل کے تخت مین تہا - یہان حضرت سید محمد عرف خواجہ بندہ نواز گیسو دراز قدس سرہ کی بڑی عالی شان درگاہ ہے - ہر سال عرس مین میلہ ہوتا ہے - شاہ رکن الدین - سراج الدین کے مزار بھی بہت مشہور ہین - یہان کا قلعہ بہت مضبوط ہے جس مین ۲۶ فٹ لمبی ایک توپ ہے - قلعہ کی مسجد جو قرطبہ کی مسجد کے نمونے پر بنائی گئی ہے بہت عالیشان ہے گلبرگہ - اب ریل کے سبب سے زیادہ آباد ہوتا جاتا ہے - یہان کے قالین - شطرنجیان - اور سوتی کپڑے اچھے بنتے ہین

کلیانہ قدیم شہر چلوکیا خاندان کا پایہ تخت تہا - اسکو مغلون نے خوب لوٹا تہا - عالمگیر نے بھی اس کا محاصرہ کیا تہا - ناراین پور چلوکیا خاندان کا متبرک مقام تہا - یہان

کے بت اور پتھر۔ انڈین میوزیم کو بھیجے گئے ہین ۔ اسکو
خاندوران نے ۱۱۴۵ھ؁ مین تاراج کیا تھا۔
سیڈم کا پتھر نہایت نرم ہوتا ہے۔ اس کے قریب تین سو
معابدہ ہین۔
چیتاپور مین ۱۳۸۱؁ مین پادشاہ دکن اور بیجاپوریون سے
ایک لڑائی ہوئی تھی۔ ملکوٹ کی لڑائی بھی مشہور ہے۔

ضلع رائچور

اس کے شمال مین دریاے کرشنا ۔ جنوب مین تنگبھدرا
علاقہ مدراس ۔ مشرق مین دریاے کرشنا ۔ ضلع محبوبنگر
مغرب مین ضلع لنگسگور ہے۔

رقبہ (۶۷۹۷) میل مربع - مردم شماری (۵۱۲۴۵۵)
آمدنی سالانہ (۱۳۹۳۲۰۰ روپیہ)

زبان - مرہٹی - تلنگی - کنڑی - اردو - بولی جاتی ہے -
آب و ہوا یہان کی - گرمی سخت ہے - اور اکثر قحط رہتا ہے
پہاڑ متفرق ہین - دریا کرشنا - تنگبھدرا - کوان واگ
سگڈیواگ - ملواگ - پلیاواگ وغیرہ ہین -
اس ضلع مین اکثر تالاب بڑے بڑے ہین -
کل تعلقات چھ ہین - (۱) رائچور (۲) دیودرگ (۳)
مانوی (۴) یادگیر (۵) یرگرہ (۶) الپور -
مشہور مقامات یہہ ہین -
رائچور - دو دریاون کے بیچ مین ہے - یہہ شہر عہدنامے
کے بموجب سرکار انگریزی کو دیا گیا تھا جو پھر سرکار نظام

کو واپس دیا گیا - اس کا قلعہ ۱۲۹۴ھ مین تعمیر ہوا
ریل کی وجہ سے یہان کی تجارت تازہ ہو گئی ہے
غلہ روئی بمبئی بھیجی جاتی ہے - اور جوتہ - روغنی
ظروف گلی مشہور ہین -

دیودرک - سابق مین راجہ لولی گار کا مسکن تہا - یہان کا
اخیر راجہ مع خاندان جلکر مرا تہا -

الپور - بالکل دیوستان ہے - راجہ رام چندر یہان
مقیم ہوئے تھے - یہان کی شطرنجی - رومال - سوزنی
مشہور ہین -

ضلع لنگسگور

اس کی حد شمالی تعلقات اندولہ اور یادگیر - جنوب مین

دریاے تنگبھدرا۔ مشرق مین ضلع رایچور۔ مغرب
مین ضلع دہارواڑ علاقہ بمبئی۔

رقبہ (۱۰۶۶) میل مربع۔ مردم شماری ۱۴۰۰۳۹۔
آمدنی سالانہ ۱۴۹۶۵۰۰ روپیہ۔ آب و ہوا۔ گرمی سخت
ہوتی ہے۔ اور ہمیشہ قحط رہتا ہے۔ زبان مرہٹی کنڑی
اردو تلنگی ہے۔ پہاڑ متفرق مشہور تواگیری گنجبر گڈہ
خانہ گیری یامنی گڈہ ہین۔

دریا۔ کرشنا۔ تنگبھدرا مع اپنے خراج گذار
ندیون کے ہین۔ تالاب۔ اور نہرین ان کے علاوہ ہین

اس ضلع مین چھ تعلقات مندرجہ ذیل ہین
(۱) لنگسگور (۲) گنگاوتی (۳) کشٹگی (۴) سندہنور
(۵) شولاپور۔ (۶) شاہ پور علاوہ اس کے [illegible]

اور یلبرگہ تعلقات جاگیر ہین -

مشہور مقامات یہہ ہین -

مدگل مین ایک سنار کی لڑکی پر راجہ بیجانگر اور فیروزشاہ مین لڑائی ہوئی اور آخرکار وہ لڑکی فیروزشاہ کے فرزند حسن خان کو ملی - یہان رومن کیتھولک عیسائیون کی ایک چھوٹی بستی ہے -

جلدرگ اس کے متصل کستنا ندی کے اندر پہاڑی پر ایک مضبوط قلعہ بنا ہوا ہے - کپل کا قلعہ بہت مشہور ہے پیشتر ٹیپو سلطان کے قبضے مین تھا - اب سرکار نظام کے تحت مین ہے -

اٹگی مین ہنود کا ایک مشہور اور نفیس دیول ہے -

کوکنور مین لنکایت کا دیول ہے - یلبرگہ کسی زمانے مین

سندہیا کا پایہ تخت تہا - شولا پور بیدر ون کا پایہ تخت
تہا - یہان کی روئی - جواری مشہور ہے - اناگندی
مین راجہ نرسما چاری حضور نظام کا خراجگذار ہے -

ضلع نلدرگ

حد شمالی دریاے مانجرا - ضلع بڑ - حد جنوبی ضلع گلبرگہ
جاگیر پایگاہ - اور علاقہ بمبئی - مشرق مین تعلقہ بہالکی
جاگیر پایگاہ - تعلقہ دہاراسیون - ضلع بیدر - مغرب
مین دریاے سینا اور ضلع احمد نگر علاقہ بمبئی -
رقبہ (۳۲۷۱) میل مربع - مردم شماری (۶۴۹۲۷۲)
آمدنی سالانہ (۴۲۵۰۰۰) روپیہ - آب و ہوا گرم
زبان اردو مرہٹی ہے - پہاڑ بالاگہاٹ - دریا مانجرا

بسر پاپے - نرنجا - توراج - پڑنا - بھاگوئی ہین -
اس ضلع مین صرف تین تعلقات ہین (۱) نلدرگ (۲)
اوسہ (۳) تلجاپور اور پانچ تعلقات صرف خاص کے
ہین (۱) پرینڈہ (۲) واسی (۳) دہاراسیون (۴) کلم
(۵) بھیلی - علاوہ اس کے لوہارا - گنجولی جاگیرات ہین
مشہور مقامات یہہ ہین -
دہاراسیون - اس مین تعلقدار کا مستقر ہے - یہان کا
لہنا غار مشہور ہے - نلدرگ کی آب و ہوا بہت خوشگوار
ہے - یہان روک ندی کو مکان پر سے بہاکر نکالا ہے
تلجاپور کے مندر مین تلجا دیبی کے کپڑے خزانہ اور زیور
ہے - تلجا کے مندر کو افضل خان نے برباد کیا - پرینڈا
کا قلعہ بہت قدیم ہے اسکو محمد ارغوان نے بنایا تھا

نظام شاہیون سے مغلون نے جب احمدنگر لے لیا تو
نظام شاہیون نے اِس کو اپنا دارالسلطنت بنایا تہا

جاگیرات

اس ریاست مین جاگیرات کی پانچ قسمین ہین۔ اوّل
صرف خاص اِس کا حال لکہا گیا۔ دوم جاگیر پایگاہ۔ جو
روساء کو بغرض رکہنے فوج کے دی گئی ہے۔ سوم
جاگیرات موروثی۔ جو دیگر عام منصب داران کے تحت
و تصرف مین ہین۔ چہارم ذات جاگیر۔ پنجم جاگیرات
تنخواہ محلات۔

صرف خاص

اس کا مفصل بیان پیشتر لکھا گیا۔

جاگیرات پایگاہ

اس مین مفصلۂ ذیل تعلقات ہین۔
آلند۔ تاراین کھیڑ۔ کوٹ گڑ۔ گنڈل واڑی۔ ولنڈی۔
ہتنوزہ۔ حب گڑا۔ یلغرب۔ سندبوگی۔ پنچولی۔ کلیر۔
جاگیرات صرف خاص۔ تمام دیہات ۳۵۹ ہین۔ اس کی
کُل آمدنی ۹ لاکھہ روپیہ کے قریب ہے۔ مردم شماری
۱۲۴۰۰۰۔
مشہور مقامات یہہ ہین۔ تاراین کھیڑ سب سے بڑا تعلقہ ہے
آلند کے سوتی ریشمی کپڑے۔ جوار چنا۔ ارنڈی اور روئی

مشہور ہے ۔ کوٹ گیر کے ساہوکار ۔ یلغرب کی خراب آب وہوا لوہا تانبہ کی کانین چوبینہ چانول بہ کثرت ہین ممالک محروسہ سرکار عالی مین بہت سے خراجگذار راجہ بھی ہین مثلاً راجہ گدوال ضلع رایچور مین ہے ۔ اس کی آمدنی چار لاکھ سالانہ ہے ۔ راجہ گرگنٹا ضلع لنگسگور مین ہے ۔ رانا اناگنڈی ضلع لنگسگور مین ہے راجہ سگر ۔ راجہ ونپرتی ۔ راجہ جٹ پول ۔ رانی گوپال پیٹھ دیسکہ نرکھوڑا ۔ ضلع محبوب نگر ۔ راجہ امرچنتا ضلع شولاپور مین راجہ بالنواڑہ ۔ راجہ دوم کنڈہ ۔ راجہ چلوار ضلع اندور مین ۔ راجہ چنچولی گلبرگہ مین ہین ۔ سوائے ان کے بہت سے سربستہ مقطعہ دار ہین ۔

اضلاع مفوضہ برار

یہہ ملک برار جو سلطنت حیدرآباد کا شمالی حصّہ ہے
فوج کنٹنجنٹ کے خرچ کے لئے سرکار انگریزی
کے تفویض ہے فوج وغیرہ جملہ اخراجات ملک
سے جو کچھہ بچتا ہے وہ خزانہ سرکار نظام مین داخل
ہوتا ہے - یہان کی زمین کالی زرخیز و شاداب ہے
آب و ہوا بہت نفیس ہے - اِس کے حدود اربعہ یہہ
ہین - شمال و مشرق مین ممالک متوسط ہند - جنوب
[illegible] حصہ مغربی شمالی سرکار عالی مغرب مین احاطۂ
بمبئی - رقبہ ۱۱۷۷۱ میل مربع مردم شماری ۲۶۷۲۶۷۳
پہاڑ ست پڑا - اجنٹا - دریا - پورنا - سرنا پتی - وردھا

پاپن - گنگا جھیل تو مار ہے -
اس ملک مین چھہ ضلع - امراوتی - اکولہ - ایلچپور -
بلدانہ - ون - باسم ہین - ان چھئون ضلع پر دو کمشنر
ہین -
مشہور مقامات - اکولہ مغربی برار کا مستقر ہے - یہان پر
حضور نظام اور مرہٹون سے سخت لڑائی پڑی تھی - امراوتی
شرقی برار کا مستقر ہے - یہان روئی عمدہ اور بکثرت
ہوتی ہے - ایلچپور مین فوج کنٹنجنٹ رہتی ہے -
چکالدے مین انگریزون کا یعنی ہیڈ کوارٹر سینیٹیریم - گھاٹ
کی بلندی قریب ۴ میل کے ہے جس پر چند بڑے
تالاب ہین - قلعہ قدیم لشکر سے ۲ میل پر ہے -

تمت بالخیر

اطلاع

حق تالیف اِس کتاب کا محفوظ ہے کوئی صاحب نہ چھاپین - اگر چھاپین گے تو بہت سخت نقصان اوٹھائینگے ہان جس قدر کتب مطلوب ہون طلب فرمائین - طبع چہارم کے چھپے ہوئے کتب پر مشتہر کی مہر و دستخط نہ ہون گے تو وہ چوری کی سمجھی جاوے گی -

المشتہر

حاجی نوشہ علی تاجر کتب بازار چار مینار حیدر آباد دکن

اشتہار

[illegible] خواہشمندونکو معلوم ہو کہ ہماری دوکان مین ہر قسم کی کتابین موجود ہین - عربی - فارسی - اردو کے علاوہ سررشتہ تعلیمات ملک سرکار عالی کی جملہ کتب فروخت ہوتی ہین - اور قیمت تمام حیدرآباد کے کتب فروشون سے بہت ارزان حالی سکہ مین لگائی گئی ہے - علاوہ اس کے جو کتاب خریدارونکو مطلوب ہوگی وہ حسب درخواست نہایت ارزانی کے ساتھ منگا دیجاسکتی ہے اور جو کتابین تعلقون سے طلب کیجاوینگی بڑی مستعدی سے حکم کی تعمیل کیجاوے گی

مشتہر

حاجی نوشہ علی تاجر کتب چار مینار حیدرآباد دکن